سوال

(108) نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا اشرف علی تھانوی نے اپنے رسالہ الاقتصاد میں لکھا ہے کہ :

قیام میں ہاتھ زیر ناف باندھے ۔ ابوداوٗد نسخہ الاعرابی جلد اول ص 117 میں ابی جحیفہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ رکھا جائے ۔ اور ابوائل سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاتھ کا پکڑنا ہاتھ سے نماز کے اندر ناف کے نیچے ہے ۔ (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو ابوداوٗد نے)

کیا مولوی اشرف علی کا بیان کردہ مسئلہ یہ درست ہے ۔ ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولوی اشرف علی نے بہت خیانت کی ہے ۔ پھر لطف یہ ہے کہ سینہ پر ہاتھ باندھنے کی صحیح حدیث بلوغ المرام میں موجود ہے اس کا نام تک نہیں لیا۔تاکہ کسی کو صحیح حدیث کا پتہ نہ لگ جائے اور وہ حدیث یہ ہے ۔

«وعن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدہ الیمنی علی یدہ الیسری علی صدرہ» (اخرجہ ابن جزیمہ)

یعنی وائل بن حجر سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر اپنے سینہ پر رکھا ۔ ابن خزیمہ نے اس کو نکالا ہے ۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ نماز میں ہاتھ سینہ پر باندھے جائیں ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص121

محدث فتویٰ